السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا رکوع کے بعد ربنا ولک الحمد الخ بلند آواز سے پڑھ سکتے ہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

رفاعہ بن رافع رضی اللہ عنہ کے رسول اللہ ﷺ کے پیچھے باآواز بلند ''ربنا ولک الحمد حمدا کثیرا طیبا مبارکا فیہ'' کہنے والی حدیث صحیح کا سیاق دلالت کر رہا ہے کہ اس واقعہ سے پہلے یہ ذکر بلند آواز کے ساتھ کرنے کا معمول نہیں تھا ورنہ رسول اللہ ﷺ کو ''مَنِ الْمُتَکَلِّمُ'' کے الفاظ سے سوال کرنے کی ضرورت نہ تھی پھر آپ ﷺ کو ''فَإِنَّہ لَمْ یَقُلْ بَأْسًا'' کہنے کی بھی کوئی حاجت نہ تھی پھر اس واقعہ کے بعد صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کا آپ ﷺ کے پیچھے اس ذکر کو بلند آواز کے ساتھ کہنے کو معمول بنانا میری نظر سے کہیں نہیں گذرا زیادہ سے زیادہ یہ کہا جا سکتا ہے کہ اگر کوئی کسی وقت امام کے پیچھے یہ ذکر بلند آواز کے ساتھ کہہ لے تو شریعت میں گنجائش ہے گناہ گار نہیں ہو گا رہا اس ذکر کے باآواز بلند کرنے کو عمل مستمر قرار دینا تو اسکی دلیل درکار ہے؟

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

احکام و مسائل

نماز کا بیان ج1ص 182

محدث فتویٰ